جلد ۵۳/۱۸ | ۲۹ امان ۱۳۴۳ ہش ۱۴ ذیقعد ۱۳۸۳ھ ۲۹ مارچ ۱۹۶۴ء | نمبر ۷۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۸ مارچ بوقت ۸ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی رہی۔ البتہ شام کے وقت کچھ بے چینی ہوگئی۔ رات نیند آگئی۔ اِس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سچے دل سے نمازیں پڑھو اور دعاؤں میں لگے رہو

پورے طور پر خدا کی طرف ہو کر کوئی نقصان نہیں اٹھاتا نقصان کی اصل جڑ گناہ ہے

"میں اگر کسی کے لئے دعا کروں اور خدا تعالیٰ کے ساتھ اس کا معاملہ صاف نہیں وہ اس سے سچا تعلق نہیں رکھتا تو میری دعا اس کو کیا فائدہ دیگی؟ لیکن اگر وہ صاف دل ہے اور کوئی کھوٹ نہیں رکھتا تو میری دعا اس کے لئے نورٌ علیٰ نور ہوگی — زمینداروں کو دیکھا جاتا ہے دو دو پیسے کی خاطر خدا کو چھوڑ دیتے ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ خدا انصاف اور ہمدردی چاہتا ہے اور وہ پسند کرتا ہے کہ لوگ فسق فحشا اور بے حیائی سے باز آویں۔ جو ایسی حالت پیدا کرتے ہیں تو خدا تعالیٰ کے فرشتے ان کے ساتھ ہوتے ہیں۔ مگر جب دل میں تقویٰ نہ ہو اور کچھ حصہ شیطان کا بھی ہو تو خدا شراکت پسند نہیں کرتا۔ اور وہ سب چھوڑ کر شیطان کا کر دیتا ہے کیونکہ اس کی غیرت شرکت پسند نہیں کرتی۔ پس جو بچنا چاہتا ہے اس کو ضروری ہے کہ وہ اکیلا خدا کا ہو من کان للہ کان اللہ لہ۔ خدا تعالیٰ کبھی کسی صادق سے بیوفائی نہیں کرتا۔ ساری دنیا بھی اگر اس کی دشمن ہو اور اس سے عداوت کرے تو اس کو کوئی گزند نہیں پہنچا سکتی۔ خدا بڑی طاقت اور قدرت والا ہے اور انسان ایمان کی قوت کے ساتھ اس کی حفاظت کے نیچے آتا ہے اور اس کی قدرتوں اور طاقتوں کے عجائبات دیکھتا ہے۔ پھر اس پر کوئی ذلت نہ آویگی یاد رکھو خدا تعالیٰ زبردست پر بھی زبردست ہے بلکہ اپنے امر پر بھی غالب ہے۔ سچے دل سے نمازیں پڑھو اور دعاؤں میں لگے رہو۔ اور اپنے سب رشتہ داروں اور عزیزوں کو یہی تعلیم دو۔ پورے طور پر خدا کی طرف ہو کر کوئی نقصان نہیں اٹھاتا۔ نقصان کی اصل جڑ گناہ ہے ساری عزتیں اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ دیکھو بہت سے ابرار اخیار دنیا میں گزرے ہیں۔ اگر وہ دنیا دار ہوتے تو ان کے گزارے ادنیٰ درجہ کے ہوتے کوئی ان کو پوچھتا بھی نہ۔ مگر وہ خدا کے لئے ہوئے اور خدا ساری دنیا کو ان کی طرف کھینچ لایا۔ خدا تعالیٰ پر سچا یقین رکھو اور بدظنی نہ کرو۔ جب اس کی بدبختی سے خدا پر بدظنی ہوتی ہے تو پھر نہ نماز درست ہوتی ہے نہ روزہ نہ صدقات۔ بدظنی ایمان کے درخت کو نشو و نما ہونے نہیں دیتی بلکہ ایمان کا درخت یقین سے بڑھتا ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۶۹-۷۰)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۸ مارچ۔ کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔ نماز سے قبل آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۵ مارچ ۱۹۵۱ء الفضل میں سے پڑھ کر سنایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس پُر معارف خطبہ میں نہایت بصیرت افروز پیرایہ میں یہ واضح فرمانے کے بعد کہ خلافت اللہ تعالیٰ کا ایک عظیم الشان انعام ہے۔ اس انعام کی قدر کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ اور یہ امر ذہن نشین کرایا ہے کہ اس انعام کو قائم رکھنے کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ کہ انسان اپنے اعمال سے اپنے آپ کو اس کا مستحق بنائے رکھے۔

ربوہ ۲۸ مارچ۔ مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی سالانہ تربیتی کلاس جو یہاں ۱۹ مارچ سے جاری تھی۔ کل شام کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئی۔ کلاس کے اختتامی اجلاس میں محترم سید داؤد احمد صاحب نے علمی مقابلہ جات میں نمایاں امتیاز حاصل کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم فرمائے۔

تعلیم الاسلام کالج کا جلسہ تقسیم اسناد و انعامات

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد و انعامات بروز ہفتہ ۴ اپریل ۱۹۶۴ء صبح دس بجے کالج ہال میں منعقد ہوگا۔ تمام ایسے طلباء کو جنہوں نے پچھلے سال بی۔ اے / بی۔ ایس سی کالج ہذا سے پاس کیا ہے ۳ اپریل کو ربوہ پہنچ جانا چاہیئے۔ ریہرسل اسی روز ۵ بجے شام ہوگی۔ گاؤن اور ہڈ یونیورسٹی سے بھی مل سکیں گے۔ جن کا نمائندہ وہاں موجود ہوگا۔

(پرنسپل)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ مارچ ۱۹۷۶ء

اسلام کی صداقت کا ایک زندہ و پائندہ نشان

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور اسلام کی صداقت کا سب سے بڑا اور عظیم الشان نشان مصلح موعود کی پیشگوئی کا نشان ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ ایک مامور من اللہ کا جو اپنی ذات سے اللہ تعالیٰ کے وجود کا ثبوت بنتا ہے ہر نشان عظیم ہوتا ہے مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ مختلف قسم کے نشانات مختلف طبائع پر مختلف طور پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ جیسا کہ ہم نے گزشتہ اداریہ میں بتایا ہے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ کا غیر معمولی طور پر امین ہونا باوجود اعتراف کے ابولہب کے لئے کوئی نشان نہیں تھا اور وہ محض اس امر سے آپ کی نبوت کا قائل نہیں ہو سکتا تھا۔ کیونکہ وہ ایک مادہ پرست انسان تھا اور روحانیت سے بالکل مبرا تھا غیر معمولی صداقت اس لحاظ سے اس کے لئے کوئی خصوصیت نہیں رکھتی تھی۔ لیکن یہی چیز سیدنا حضرت ابوبکر اور کئی سعید روحوں کے نزدیک ایک عظیم الشان ثبوت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کا تھا۔

الغرض مختلف نشانات طبائع کے مطابق اثر انداز ہوتے ہیں۔ پھر بعض نشانات ایسے ہوتے ہیں جو کسی خاص واقعہ کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں اور محض ان کی یاد ہی رہ جاتی ہے مثلاً شق القمر کا معجزہ ہے یہ نشان صرف ان لوگوں کے لئے ہی بلاواسطہ نشان ہے جنہوں نے یہ واقعہ دیکھا۔ البتہ ان کی شہادت سے اس کو بعد میں ثابت کیا جا سکتا ہے مگر جیسا کہ کہتے ہیں شنیدہ کے بود مانند دیدہ ایسے نشانات برہانِ قاطع کا حکم نہیں رکھتے۔ کہا جا سکتا ہے کہ ممکن ہے آنکھوں کی غلطی ہو اور اسی قسم کے کئی اعتراضات وارد کئے جا سکتے ہیں۔

ایسے نشانات کے علاوہ بعض ایسے نشانات ہوتے ہیں جو ہمیشہ تک جاری رہتے ہیں۔ مثلاً قرآن کریم بذاتِ خود ایک عظیم الشان نشان ہے۔ یہ نشان آج بھی اسی طرح تازہ ہے جس طرح اول روز تھا۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اس نشان کو مرورِ وقت زیادہ سے زیادہ واضح کرتا ہے۔ قرآن کریم کے کئی بطون ہیں ہر زمانے کے مطابق اس کے بطون کھلتے چلے جاتے ہیں۔ بعض باتیں جو متقدمین کے لئے معمہ تھیں آج سائنس کی ترقی کی وجہ سے وہ حل ہو گئی ہیں۔ پھر قرآن کریم میں سینکڑوں پیشگوئیاں ہیں جو مرورِ زمانہ کے ساتھ پوری ہوتی چلی جاتی ہیں ان کا پورا ہونا اپنی ذات میں اس نشان کی تقویت کا باعث بنتا ہے۔ الغرض قرآن کریم اسلام کی صداقت کا ایک زندہ و پائندہ نشان ہے۔ جوں جوں زمانہ بدلتا جائے گا اس کی صداقت اور بھی نمایاں ہوتی جائے گی۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نشانات کا بھی یہی حال ہے۔ بعض نشانات وقت کے ساتھ مختص ہیں مثلاً پنڈت لیکھرام کے غیر معمولی قتل کی پیشگوئی ایک خاص وقت میں پوری ہوئی تھی۔ اب اس کو چشم دید گواہوں کی شہادت اور بعض دوسرے آثار سے ہی ثابت کیا جا سکتا ہے خود ہمارے لئے یہ چشم دید واقعہ نہیں ہے۔ تاہم اس کے متعلق معتبر شہادت موجود ہے اسی طرح بعض اور نشانات ہیں جو وقت کے ساتھ مخصوص ہیں۔ جن پر معتبر شہادت ہی سے ہم یقین لاتے ہیں ان کے علاوہ آپ کے بعض ایسے نشانات ہیں جن کی صداقت مرورِ زمانہ کے ساتھ کھلتی ہے۔ ان نشانوں میں سے ایک "مصلح موعود" کی پیشگوئی ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کے زندہ دین ہونے کا ثبوت بہم پہنچانے کے لئے ہوشیارپور میں ایک مدت تضرعات سے ایک ایسے نشان کے لئے دعائیں کیں کہ جس سے اسلام کی صداقت کھل جائے۔ ان تضرعات کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک بیٹے کی پیدائش کی خبر دی جو اسلام کی صداقت کا نشان بنے گا محض ایک بیٹے کا کسی خاص وقت میں مطابق پیشگوئی کے پیدا ہونا بھی بے شک ایک نشان ہے لیکن صرف اس قدر نشان کوئی عظیم الشان نشان نہیں کہلا سکتا اسلئے اللہ تعالیٰ نے نہ صرف ایک لڑکے کی پیدائش کی خبر دی بلکہ اس کے ساتھ ہی اس لڑکے کے اوصاف بھی ایسے بیان فرمائے جو معمولی لڑکوں میں نہیں پائے جاتے۔ اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ وہ لڑکا ایک عظیم الشان انسان ہوگا:-

"...... سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل ہوگا۔ ... اسکے ساتھ فضل ہے جو اسکے آنے کے ساتھ آئے گا وہ صاحبِ شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا تعالےٰ کی رحمت و غیوری نے اسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اسکے معنی سمجھ میں نہیں آئے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ فرزندِ دلبند گرامی ارجمند مظہر الاوّل والآخر۔ مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء۔ جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطۂ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا وکان امراً مقضیاً۔"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

اب یہ خصوصیات جو اس پیشگوئی میں لڑکے کے متعلق بیان کی گئی ہیں ان میں سے ہر ایک غیر معمولی ہے۔ اس کے علاوہ یہ صفات ایسی ہیں جو اپنے ثبوت کے لئے پوری عمر کا تقاضا کرتی ہیں۔ دوسرے لفظوں میں اس لڑکے کے یہ اوصاف وقتی حیثیت بھی نہیں رکھتے بلکہ ایک طویل عرصہ چاہتے ہیں تاکہ یہ اوصاف ظاہر ہوں بلکہ اس سے بھی زیادہ یہ اوصاف ایسے ہیں کہ جو قیامت تک قائم رہتے ہیں۔ یہ اوصاف محدود الوقت اور محدود الذات نہیں ہیں بلکہ موعود لڑکے کے ایسے اوصاف ہیں جن کا اسلام کی ترقی کے ساتھ براہ راست قیامت تک کا تعلق ہے آپ ایک ایک وصف کو لیں اور اس پر غور کریں۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر ان میں سے صرف ایک ہی وصف اس لڑکے میں موجود ہوتا تو وہ بھی عظیم الشان سمجھا جاتا۔ مگر یہاں تو اس لڑکے کا تمام کردار ہی نور علیٰ نور ہے۔

اب ان مختلف اور گوناگوں اوصاف کو سامنے رکھ کر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی زندگی پر اوّل سے آخر تک نظر دوڑائیں آپ دیکھیں گے کہ جس طرح آئینہ میں ہو بہو عکس نظر آتا ہے اسی طرح ان خصوصیات کا نمونہ آپ کی زندگی میں جھلک رہا ہے۔ آپ کے کارناموں کو ایک ایک کر کے لیجئے اور ان اوصاف کے ساتھ ان کا موازنہ کیجئے جو پیشگوئی میں بیان کئے گئے ہیں تو آپ حیرت زدہ رہ جائیں گے۔ اور یہ حقیقت آپ پر کھل جائے گی کہ خبر دینے والے نے آپ کی زندگی کو سامنے رکھ کر اس کا ہو بہو نقشہ الفاظ میں پیش کر دیا ہے۔

اس سے عظیم تر نشان اسلام کی صداقت کا اور کیا ہو سکتا ہے۔ غیب سے خبر پا کر محض ایک لڑکے کی پیدائش کی پیشگوئی بھی اگرچہ بڑی اہمیت رکھتی ہے مگر غیب سے خبر پا کر ایک ایسے لڑکے کی پیشگوئی جو اپنی زندگی میں وہ کارنامے سرانجام دے گا جن کا ذکر پیشگوئی میں کیا گیا ہے کتنا عظیم الشان نشان ہے۔ کیا اس کو محض حسن اتفاق کہا جا سکتا ہے کہ کئی سال قبل ایسے بیٹے کی پیدائش کی خبر دی جائے جس میں وہ عظیم الشان اوصاف ہوں جو پیشگوئی میں بیان کئے گئے ہیں۔ ایک

(باقی صد پر)

ہوش میں جس دم کبھی میں آگیا
پھر نگاہِ مست سے ٹکرا گیا

میں نے مشکل سے سمیٹا تھا جسے
دل کی دنیا پھر کوئی بکھرا گیا

گر پڑے گا لڑکھڑا کر آپ شیخ
میکدے کا راز جس دم پا گیا

یاد جس کی باعثِ تسکین تھی
سامنے جب آگیا تڑپا گیا

کیا خزانہ مل گیا تنویرؔ کو
ساری دنیا پاؤں سے ٹھکرا گیا

مسلمانوں سے خلافت کا وعدہ الٰہی۔ اس کی شرائط اور اس کی برکات

قرآن مجید کی آیت استخلاف کی نہایت اہم اور پُرمعارف تفسیر

رقم فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے گذشتہ پچاس سالہ بابرکت عہد خلافت کا ایک اہم کارنامہ یہ ہے کہ حضور نے قرآن مجید کی روشنی میں مسئلہ خلافت کو ایسے رنگ میں واضح کیا۔ کہ اس کی برکات اور اس کی ضرورت و اہمیت خوب واضح ہوگئی ــــ تفسیر کبیر میں حضور ایدہ اللہ نے سورۂ نور کی آیت استخلاف کی جو پُرمعارف تفسیر بیان فرمائی ہے۔ اس کی دوسری قسط بطور مثال درج کی جاتی ہے۔

اس آیت کے آخر میں من کفر بعد ذلک فاولٰئک هم الفاسقون کہہ کر اللہ تعالیٰ نے اس کے وعدہ ہونے پر زور دیا۔ اور

ولئن کفرتم ان عذابی لشدید (ابراہیم ع ۲)

کے وعدکی طرف توجہ دلائی کہ ہم جو انعامات تم پر نازل کرنے لگے ہیں۔ اگر تم ان کی ناقدری کروگے۔ تو ہم تمہیں سخت سزا دیں گے خلافت بھی چونکہ ایک بھاری انعام ہے۔ اس لئے یاد رکھو جو لوگ اس کی ناشکری کرینگے وہ فاسق ہوجائیں گے۔

یہ آیت ایک زبردست شہادت خلافت مادشوہ پر ہے۔ اور اس میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بطور احسان مسلمانوں میں خلافت کا نظام قائم کیا جائے گا۔ جو مؤید من اللہ ہوگا۔ جیسا کہ

وعد اللہ الذین اٰمنوا منکم وعملوا الصالحات لیستخلفنهم فی الارض اور ولیمکنن لهم دینهم الذی ارتضیٰ لهم سے ظاہر ہے اور مسلمانوں کو پہلی قوموں کے انعامات میں سے حصہ وافر دلانے والا ہوگا۔ پھر اس آیت میں خلفاء کی علامات بھی بتائی گئی ہیں۔ جن سے سچے اور جھوٹے میں فرق کیا جاسکتا ہے۔ اور وہ یہ ہیں۔

اوّل۔ خلیفہ خدا بناتا ہے۔ یعنی اس کے بنانے میں انسانی ہاتھ نہیں ہوتا۔ نہ وہ خود خواہش کرتا ہے۔ اور نہ کسی منصوبہ کے ذریعہ وہ خلیفہ ہوتا ہے۔ بلکہ بعض دفعہ تو ایسے حالات میں وہ خلیفہ بنتا ہے۔ بلکہ اس کا خلیفہ ہونا بظاہر ناممکن سمجھا جاتا ہے۔ چنانچہ یہ الفاظ کہ

وعد اللہ الذین اٰمنوا منکم وعملوا الصالحات۔

خود ظاہر کرتے ہیں کہ خلیفہ خدا ہی بناتا ہے۔ کیونکہ جو وعدہ کرتا ہے وہ دیتا بھی ہے۔ نہ یہ کہ وعدہ تو وہ کرے اور اسے پورا کوئی اور کرے۔

پس اس آیت میں پہلی بات یہ بتائی گئی ہے کہ سچے خلفاء کی آمد خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوگی۔ کوئی شخص خلافت کی خواہش کرکے خلیفہ نہیں بن سکتا۔ اور نہ کسی منصوبہ کے ماتحت خلیفہ بن سکتا ہے۔ خلیفہ وہی ہوگا جسے خدا بنانا چاہے گا۔ بلکہ بسا اوقات وہ ایسے حالات میں خلیفہ ہوگا۔ بلکہ دنیا اس کے خلیفہ ہونے کو ناممکن خیال کرتی ہوگی۔

دوسری علامت اللہ تعالیٰ نے سچے خلیفہ کی یہ بتائی ہے۔ کہ وہ اس کی مدد انبیاء کے مشابہ کرتا ہے۔ کیونکہ فرماتا ہے۔

کما استخلف الذین من قبلهم

کہ یہ خلفاء ہماری نصرت کے ایسے ہی مستحق ہوں گے۔ جیسے پہلے خلفاء اور جب پہلی خلافتوں کو دیکھا جاتا ہے۔ تو وہ تین قسم کی نظر آتی ہیں۔ اوّل خلافت نبوت جیسے آدم علیہ السلام کی خلافت تھی۔ جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ

انی جاعل فی الارض خلیفة (بقرہ ع ۴)

میں زمین میں اپنا ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔ اب آدم علیہ السلام کا انتخاب نہیں کیا گیا تھا۔ اور نہ وہ دنیوی بادشاہ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے ایک وعدہ کیا اور انہیں اپنی طرف سے زمین میں آپ کھڑا کیا۔ اور جنہوں نے ان کا انکار کیا۔ انہیں سزا دی۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آدم ان معنوں میں بھی خلیفہ تھے۔ کہ ایک پہلی نسل کے تباہ ہونے پر انہوں نے اور ان کی نسل نے پہلی قوم کی جگہ لے لی۔ اور ان معنوں میں بھی خلیفہ تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے ذریعہ ایک نئی نسل جاری کی۔ لیکن سب سے بڑی اہمیت جو انہیں حاصل تھی۔ وہ نبوت اور ماموریت ہی کی تھی۔ جس کی طرف اس آیت میں اشارہ کیا گیا ہے۔ انہی معنوں میں داؤد علیہ السلام کو بھی خلیفہ کہا گیا ہے جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

یا داؤد انا جعلناک خلیفة فی الارض فاحکم بین الناس بالحق ولا تتبع الهوٰی فیضلک عن سبیل اللہ ان الذین یضلون عن سبیل اللہ لهم عذاب شدید بما نسوا یوم الحساب (ص ع ۲)

یعنی اے داؤد ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا ہے۔ (حضرت داؤد علیہ السلام چونکہ نبی تھے۔ اس لئے معلوم ہوا کہ یہاں خلافت سے مراد خلافت نبوت ہی ہے۔) پس تو لوگوں کے درمیان عدل اور انصاف سے فیصلہ کر اور لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کر ایسا نہ ہو کہ وہ تجھے سیدھے راستہ سے منحرف کردیں۔ یقیناً وہ لوگ جو گمراہ ہیں۔ انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے سخت عذاب ہوگا۔ اس لئے ایسے لوگوں کے مشورہ کو قبول نہ کیا کرو بلکہ وہی کرو جس کی طرف خدا تعالیٰ تیری راہنمائی کرے۔ ان آیات میں وہی مضمون بیان ہوا ہے۔ جو دوسری جگہ

فاذا عزمت فتوکل علی اللہ (آل عمران ع ۷)

کے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ بعض لوگوں نے غلطی سے لا تتبع الهوٰی فیضلک عن سبیل اللہ کے یہ معنے کئے ہیں کہ اے داؤد! لوگوں کی ہوا وہوس کے پیچھے نہ چلنا حالانکہ اس آیت کے یہ معنی ہی نہیں۔ بلکہ اس میں اس امر کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ کہ بعض دفعہ لوگوں کی اکثریت تجھے ایک بات کا مشورہ دے گی۔ اور کہے گی کہ یوں کرنا چاہیئے۔ فرمایا۔ تمہارا کام یہ ہے کہ تم محض اکثریت کو نہ دیکھو بلکہ دیکھو کہ جو بات تمہارے سامنے پیش کی جا رہی ہے وہ مفید ہے یا نہیں۔ اگر مفید ہو تو مان لو۔ اگر مفید نہ ہو تو اسے رد کردو چاہے اسے پیش کرنے والی اکثریت ہی کیوں نہ ہو۔ بالخصوص ایسی حالت میں جبکہ وہ گناہ والی بات ہو۔

پس پہلی خلافتیں اوّل خلافت نبوت تھیں جیسے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت داؤد علیہ السلام کی خلافت تھی۔ جن کو قرآن کریم نے خلیفہ قرار دیا ہے۔ مگر ان کو خلیفہ صرف نبی اور مامور ہونے کے معنوں میں کہا گیا ہے چونکہ وہ اپنے اپنے زمانہ کی ضرورت کے مطابق صداقت الٰہیہ کو دنیا میں ظاہر کرتے تھے اور اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کے ظل بن کر ظاہر ہوئے۔ اسی لئے وہ اللہ تعالیٰ کے خلیفہ کہلائے۔

دوسری خلافت جو قرآن کریم سے ثابت ہے۔ وہ خلافت ملوکیت ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ حضرت ہود علیہ السلام کے متعلق فرماتا ہے کہ انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ

واذکروا اذ جعلکم خلفاء من بعد قوم نوح وزادکم فی الخلق بصطة فاذکروا اٰلاء اللہ لعلکم تفلحون (اعراف ع ۹)

یعنی اس خلافت کو یاد کرو جبکہ قوم نوح کے بعد خدا نے تمہیں خلیفہ بنایا۔ اور اس نے تم کو بناوٹ میں بھی فراخی بخشی۔ یعنی تمہیں کثرت سے اولاد دی۔ پس تم اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کو یاد کرو تاکہ تمہیں کامیابی حاصل ہو۔

اسی طرح حضرت صالح علیہ السلام کی زبانی فرماتا ہے۔

واذکروا اذ جعلکم خلفاء من بعد عاد (اعراف ع ۱۰)

یعنی اس وقت کو یاد کرو۔ جبکہ تم کو خدا نے عاد اولیٰ کی تباہی کے بعد ان کا جانشین بنایا۔ اور حکومت تمہارے ہاتھ میں آگئی۔

اس آیت میں خلفاء کا جو لفظ آیا ہے اس سے مراد بھی نعمت حکومت ہی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے انہیں نصیحت کی ہے کہ تم زمین میں عدل و انصاف کو مدنظر رکھ کر تمام کام کرو۔ ورنہ ہم تمہیں سزا دیں گے۔ چنانچہ یہود کی نسبت اللہ تعالیٰ نے اسی انعام کا ذکر ان الفاظ میں فرمایا ہے کہ

اذ قال موسیٰ لقومه یا قوم اذکروا نعمة اللہ علیکم اذ جعل فیکم انبیاء وجعلکم ملوکا واٰتاکم ما لم یؤت احدا من العالمین (مائدہ ع ۴)

یعنی تم اس وقت کو یاد کرو۔ جب موسےٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! تم اللہ تعالیٰ کے اس احسان پر غور کرو۔ جو اس نے تم پر اس وقت کیا تھا۔ جب اس نے تم میں نبی بھیجے۔ اور تمہیں بادشاہ بنایا۔ اور تمہیں وہ کچھ دیا جو دنیا کی معلوم قوموں میں سے کسی کو نہیں دیا تھا۔ (باقی)

کیا کلمہ ہر نبی کو دیا گیا تھا؟

ایک سوال کا جواب

(از مکرم محمد اسد اللہ صاحب قریشی الکاشمیری حال ربوہ)

ایک دوست نے اپنے ایک غیر از جماعت دوست حافظ محمد اسلم صاحب کا سوال لکھ بھیجا ہے کہ ہر نبی کو کلمہ دیا گیا تھا جس طرح ہمارے نبی حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو کلمہ دیا گیا تھا جیسا کہ عام خیال ہے کہ لا اِلٰہ اللہ عیسیٰ روح اللہ موسیٰ کلیم اللہ۔ ابراہیم خلیل اللہ وغیرہ ان نبیوں کے کلمے تھے۔

اُن کا سوال ہے کہ حضرت مرزا صاحب کا کونسا کلمہ ہے؟

الجواب

واضح ہو کہ یہ بات درست نہیں ہے کہ ہر نبی کا اسی طرح کلمہ تھا جس طرح ہمارے پیغمبر حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا کلمہ ہے بلکہ اصل بات یہ ہے کہ "کلمہ" صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی کو دیا گیا ہے اور آپ سے پہلے کسی نبی کو کلمہ نہیں دیا گیا۔

ہمارے علم میں قرآن مجید اور صحیح احادیث میں کہیں اس بات کا ذکر نہیں کہ دیگر انبیاء کو بھی "کلمہ" دیا گیا تھا۔ اگر کوئی اس کا مدعی ہے کہ قرآن و احادیث میں اس کا ذکر موجود ہے تو اس کا ثبوت ان ہی کے ذمہ ہے

احادیث میں کلمہ کی خصوصیت کا ذکر

احادیث میں اس بات کی تصریح موجود ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو بعض ایسے امور عطا کئے گئے جو پہلے کسی نبی کو عطا نہیں ہوئے چنانچہ تمام کتب احادیث میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کے ابواب میں یہ حدیث آتی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ مَیں خاص طور پر "رعب" دیا گیا ہوں۔ تمام زمین میرے لئے مسجد بنائی گئی ہے۔ گھروں کو میرے لئے قبلہ بنایا گیا۔ غنائم میرے لئے حلال کئے گئے۔ مَیں تمام دنیا کے لوگوں کے لئے مبعوث ہؤا۔ مجھے شفاعت عظمیٰ دی گئی۔ اس حدیث کی تشریح میں علامہ شہاب الدین خفاجی اپنی تصنیف "شرح الشفاء" میں اعطیت الشفاعۃ پر لکھتے ہیں:-

"بعض روایات میں آیا ہے
اعطیت الکلمۃ الخ"

دیکھو شرح شفا شہاب الدین خفاجی
ج ۲ صفحہ ۲۳۴

یعنی "اعطیت الشفاعۃ" کے الفاظ کی جگہ بعض روایات میں "اعطیت الکلمۃ" آیا ہے کہ مَیں کلمہ دیا گیا ہوں۔

جس سے صراحت سے پتہ چلتا ہے کہ کہ خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کلمہ کو اپنی خصوصیات میں شمار فرمایا کہ یہ خصوصیت پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئی۔ آگے چل کر مصنف شرح شفاء شہاب الدین خفاجی جو اہل سنت والجماعت کے ممتاز علماء میں سے تھے ایک اور حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے . . . . اللہ تعالےٰ سے عرض کی کہ اے اللہ!

تو نے حضرت ابراہیمؑ کو خلیل۔ موسیٰؑ کو کلیم اور آدمؑ و نوحؑ کو مصطفےٰ بنایا اور حضرت سلیمانؑ کو بادشاہت دی تو اللہ تعالےٰ نے فرمایا آپ کو اس سے بھی بہتر عطا کیا گیا ہے اور وہ کوثر ہے۔ ساتھ ہی فرمایا جعلت اسمك مع اسمی یعنی مَیں نے تیرے نام کو اپنے نام کے ساتھ رکھا۔

اس کی تشریح میں مصنف شرح شفاء لکھتے ہیں "ای مقرونا باسمی فی التشهد والاذان وکلمة الشهادة وغیر ذالك۔ (حوالہ ایضاً)

یعنی اس سے مراد یہ ہے کہ مَیں نے آپ کا نام تشہد میں، آذان میں اور کلمہ شہادت وغیرہ میں اپنے نام کے ساتھ مقرون رکھا۔

ان تصریحات سے واضح ہے کہ علماء اہل سنت والجماعت کا قدیم ہی سے یہ عقیدہ چلا آرہا ہے کہ کلمہ صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دیا گیا تھا اور کسی نبی کو نہیں دیا گیا۔

رہا حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ خلیل اللہ۔ موسیٰؑ کے ساتھ کلیم اللہ اور عیسیٰؑ کے ساتھ روح اللہ وغیرہ کا ہونا تو اس سے یہ مراد نہیں کہ یہ ان کے کلمے تھے بلکہ یہ ان کی وہ صفات ہیں جن میں وہ نمایاں طور پر ممتاز تھے چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے تمام انبیاء خاص خاص علاقوں اور خاص خاص قوموں کی طرف ہی مبعوث ہوئے تھے اس لئے انہیں اس طور پر کلمہ نہیں دیا گیا جس طور پر ہمارے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دیا گیا کیونکہ آپ خاتم النبیین اور تمام دنیا کی طرف مبعوث کئے گئے ہیں۔

چونکہ حضرت مرزا صاحب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے امتی نبی ہیں اس لئے آپ کا کوئی الگ کلمہ نہیں بلکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی کے کلمہ کو دنیا میں غالب کرنے کے لئے آپ مبعوث ہوئے ہیں۔ لتکون کلمة الله هی العلیا۔ تاکہ کلمۃ اللہ بلند ہو۔

امید ہے سائل کے لئے یہ تصریحات کافی و شافی ہوں گی۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

محمد اسد اللہ قریشی الکاشمیری
(مربی سلسلہ)
حال ربوہ

احمدی بچوں کے رسالہ تشحیذ الاذہان
کے متعلق

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل کی رائے

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے ایڈیٹر رسالہ تشحیذ الاذہان کے نام ایک مکتوب میں تحریر فرمایا ہے:-

"محترم ایڈیٹر صاحب تشحیذ الاذہان السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے رسالہ کی اشاعت خاص (مارچ ۶۲ء) زیر مطالعہ آئی۔ رسالہ بہت عمدگی اور خوبی سے ایڈٹ کیا گیا ہے پڑھ کر بہت خوشی ہوئی۔ مَیں آپ کو اس کے لئے مبارکباد پیش کرتا ہوں اللہ کرے کہ رسالہ مزید ترقی کرے۔ اللہ تعالےٰ آپ کو اور آپ کے ساتھیوں کو خدمتِ دین کی مخلصانہ کوششوں کی مزید توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار:- ابوالعطاء جالندھری ایڈیٹر الفرقان"

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

مادہ پرست بھی اس نشان سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

الغرض مصلح موعود کی پیشگوئی اور اس کا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ذات میں لفظ بلفظ پورا ہونا اسلام کی صداقت کا ایک ایسا عظیم الشان نشان ہے جو قیامت تک رہنے والا ہے۔ کیونکہ اس وجیہہ لڑکے کے کارنامے ایسے ہیں جن کا اسلام کی ترقی کے ساتھ نہایت اہم اور نہایت قریبی تعلق ہے۔

سچی بات یہ ہے کہ اگر احمدیت اور اسلام کی صداقت کے لئے اس زمانہ میں ہمارے پاس صرف یہی نشان ہو تو یہی کافی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو نشانات دکھائے ہیں وہ اسلام کی صداقت کے اظہار کے لئے دکھائے ہیں وہ اپنی جگہ سب بڑی اہمیت رکھتے ہیں تاہم مصلح موعود کی پیشگوئی کا نشان ایسا ہے جس سے ہر درجہ کا ذہن متاثر ہو سکتا ہے۔ اسلئے ہمارا فرض ہے کہ اس عظیم الشان نشان کو ہم ہر طریقے سے لوگوں کے سامنے پیش کریں اور اس کا زیادہ سے زیادہ چرچا کریں۔ کیونکہ اس کا ثابت کرنا ان کارناموں کی وجہ سے جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ذات سے ظہور پذیر ہوئے ہیں ہمارے لئے نہایت آسان ہے۔ وہ کارنامے جو سورج کی شعاعوں کی طرح درخشندہ ہیں جن کو دنیا کا ہر شخص اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتا ہے*

درخواست دعا

میرے والد محترم مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ڈیرہ غازیخان کو ایک حادثے میں اچانک بائیں ٹانگ پر سخت چوٹ آئی ہے سول ہسپتال ڈیرہ غازیخان میں داخل ہیں۔ چوٹ اتنی سخت تھی کہ والد صاحب اسی جگہ بیہوش ہو کر گر گئے تھے۔ تین غیر از جماعت نوجوانوں نے انہیں بیہوشی کی حالت میں گھر پہنچایا۔ درد بہت بے چین کر رہا ہے اور دل پر بھی اس کا خاص اثر ہے۔

درویشان قادیان، بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ مولیٰ کریم میرے والد صاحب کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

(سلیمہ اختر بنت مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر ڈیرہ غازیخان)

جماعت احمدیہ کی پینتالیسویں مجلس مشاورت کی مختصر روئداد

سب کمیٹی تحریک جدید اور وقفِ جدید کی رپورٹ پر عمومی بحث، ہر دو انجمنوں کے سالانہ بجٹوں کی منظوری

شوریٰ کا چوتھا اور آخری اجلاس

شوریٰ کا چوتھا اور آخری اجلاس مورخہ ۲۲ مارچ بروز اتوار صبح ساڑھے آٹھ بجے محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع لائل پور کے اسٹیج پر تشریف لانے کے بعد شروع ہوا۔ جب آپ اسٹیج پر تشریف لائے تو جملہ نمائندگان نے کھڑے ہو کر آپ کا استقبال کیا۔ آپ کے کرسئ صدارت پر تشریف فرما ہونے کے بعد کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو مکرم کمال یوسف صاحب سابق مبلغ سکنڈے نیویا نے کی۔ ازاں بعد شوریٰ کی اصل کارروائی شروع کرنے سے قبل محترم صاحب صدر نے اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ نمائندگان شریک ہوئے دعا سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے محترم جناب شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی کی مقبولِ عام تصنیف "ہمارا آقا" اور مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد کی کتاب "کالعدم جماعت اسلامی کا ماضی اور حال" (جسے مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ نے حال ہی میں شائع کیا ہے) اور تحریک جدید کا شائع کردہ مصور رسالہ خریدنے اور ان کتب سے خاطر خواہ فائدہ اٹھانے کی تحریک فرمائی۔ آپ نے فرمایا ہمارے مصنفین بہت محنت اور عرق ریزی سے جو کتابیں لکھتے ہیں احباب کو ان کے ساتھ پورا پورا تعاون کرنا چاہیئے۔ تعاون سے مراد یہ ہے کہ دوست انھیں زیادہ سے زیادہ خریدیں اور پھر ان کا مطالعہ کرکے ان سے فائدہ اٹھائیں اور پھر نہ صرف خود ان سے فائدہ اٹھائیں بلکہ غیر از جماعت دوستوں میں بھی ان کو پھیلائیں۔

بجٹ تحریک جدید پر بحث

ازاں بعد سب کمیٹی تحریک جدید و وقف جدید کی رپورٹ جو سب کمیٹی کے صدر مکرم حافظ عبدالسلام صاحب وکیل المال نے ۲۱ مارچ کے دوسرے اجلاس میں پڑھ کر سنائی تھی زیر غور آئی۔ محترم صاحب صدر نے سب کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں پہلے تحریک جدید کے بجٹ آمد و خرچ بابت ۶۵-۱۹۶۶ء پر عمومی بحث کی اجازت دی۔ اس بحث میں علی الترتیب محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ مکرم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ۔ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور۔ مکرم خان ضیاء الحق خان صاحب خان پور۔ مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی۔ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ۔ مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ اور مکرم محمد شمس الرحمٰن صاحب بار ایٹ لاء ڈھاکہ نے حصہ لیا۔ ان سب احباب نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں زیادہ سے زیادہ دوستوں کو شامل کرنے اور آمد بڑھانے سے متعلق متعدد مشورے دیئے اور علی الخصوص تحریک جدید کے تحت بیرونی ممالک میں تبلیغِ اسلام کا جو عظیم الشان کام ہو رہا ہے اور اس کے جو خوشکن نتائج نکل رہے ہیں انھیں احباب جماعت اور غیر از جماعت دوستوں کے سامنے زیادہ سے زیادہ پیش کرنے کی طرف توجہ دلائی اور اس ضمن میں پبلسٹی کے جدید طریقوں سے فائدہ اٹھانے کی اہمیت پر زور دیا۔

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی تقریر!

بحث کے اختتام پر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے نمائندگان سے خطاب کرتے ہوئے بعض مفید اور تعمیری تجاویز پیش کرنے پر ان سب احباب کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے بحث میں حصہ لیا تھا بالخصوص تحریک جدید میں نوجوان اور دوسرے دوستوں کو شامل کرنے اور چندوں کی ادائیگی کی رفتار بڑھانے کے سلسلہ میں مجلس خدام الاحمدیہ نے جو کام کیا ہے اس پر محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ کا شکریہ ادا فرمایا۔ آپ نے فرمایا اس میں شک نہیں مجلس نے اس سال بڑا کام کیا ہے اور ہر جگہ ہی خدام بڑا تعاون کر رہے ہیں اس لئے وہ شکریہ کے مستحق ہیں لیکن ابھی وہ مرحلہ نہیں آیا ہے کہ جسے ہم تسلی بخش قرار دے سکیں صورت حال یہ ہے کہ دفتر دوم کا چندہ نسبتی لحاظ سے دفتر اول سے ابھی بہت کم ہے اس لئے میں مجلس خدام الاحمدیہ سے یہی کہوں گا کہ ع

نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز

خطاب جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا دوستوں نے پبلسٹی پر بہت زور دیا ہے یہ درست ہے کہ تحریک جدید کے کام کو زیادہ سے زیادہ جماعت کے سامنے لانا از بس ضروری ہے اس سے نئی نسلوں پر اس عظیم الشان تحریک کی اہمیت واضح ہوگی اور وہ بھی اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی طرف مائل ہوں گے اس ضمن میں دفتر تحریک جدید کی طرف سے متعدد بھر کوشش کی جا رہی ہے اس ضمن میں دوستوں کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ ابھی حال ہی میں وکالت تبشیر کی طرف سے ایک بہت دیدہ زیب اور خوبصورت مصور رسالہ انگریزی میں شائع کیا گیا ہے جس میں تحریک جدید کے ذریعہ رونما ہونے والے عظیم الشان روحانی انقلاب کو تصویری زبان میں پیش کیا گیا ہے وہ لوگ جو لمبے لمبے مضامین پڑھنے کے عادی نہیں ہوتے ان پر تحریک جدید کے کام کو اس مصور رسالہ کے ذریعہ باآسانی واضح کیا جا سکتا ہے اسی طرح در ثمین فارسی کے ایک صد پچاس اشعار منتخب کرکے ان کا انگریزی اشعار میں ترجمہ کرایا گیا ہے جو بہت جلد نہایت عمدہ طبع سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آجائے گا ان اشعار کی اشاعت نہ صرف یہاں بلکہ بیرونی ممالک میں بھی انشاء اللہ بہت مفید ثابت ہوگی۔ اس کے علاوہ اگر احباب الفضل کی اشاعت کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے کی کوشش کریں تو تحریک جدید کے تحت ہونے والا عظیم الشان کام لوگوں کے سامنے باسانی آسکتا ہے اور ان پر اس تحریک کی اہمیت واضح ہو سکتی ہے کیونکہ الفضل میں بیرونی ممالک میں کام کرنے والے مبلغین کی رپورٹیں باقاعدگی سے شائع ہوتی ہیں الفضل میں دلچسپی کا بیشتر حصہ تبلیغ اسلام کی مساعی اور ان کے خوشکن نتائج سے متعلق ان رپورٹوں پر ہی مشتمل ہوتا ہے اس لئے میں احباب کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ الفضل کی اشاعت کو زیادہ سے زیادہ بڑھائیں۔ جہاں تک سلائیڈوں کے ذریعہ تحریک جدید کے کام کو لوگوں کے سامنے پیش کرنے کا تعلق ہے اس ضمن میں بعض دوست سلائیڈز کے ذریعہ یہ کام سرانجام دیتے رہے ہیں۔ دفتر تحریک جدید نے بھی بیرونی ممالک میں تبلیغِ اسلام کے مناظر پر مشتمل بہت سے نئے سلائیڈز تیار کرائے ہیں نیز اس بارہ میں مزید کوشش بھی جاری ہے جب یہ نیا انتظام پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا تو اس ضمن میں بہت دلچسپ اور مفید لیکچروں کا سلسلہ جاری ہو سکے گا۔

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی تقریر کے بعد تحریک جدید کے بجٹ اور سب کمیٹی کی سفارشات پر نمائندگان کی رائے طلب کی گئی چنانچہ نمائندگان نے سب کمیٹی کی پیش کردہ سفارشات کے ساتھ تحریک جدید کے بجٹ میں متوقع آمد بقدر ۳۲,۴۸,۷۷۰ روپے اور اسی قدر مجوزہ خرچ کے منظور کئے جانے کی متفقہ طور پر سفارش کی البتہ تحریک جدید کے جونیئر کوارٹرز کے سامنے پکی دیوار تعمیر کرنے کے متعلق محترم صاحب صدر کی تجویز پر اتفاق رائے سے قرار پایا کہ یہ امر نگران بورڈ میں زیر غور آئے۔

بجٹ وقف جدید پر بحث

ازاں بعد محترم صاحب صدر نے سب کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں وقف جدید کے بجٹ آمد و خرچ بابت ۶۵-۱۹۶۶ء پر عمومی بحث کی اجازت دی اس بحث میں علی الترتیب مکرم خان ضیاء الحق خان صاحب خان پور۔ مکرم عبدالمجید صاحب کراچی مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب شیخوپورہ۔ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور مکرم شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ نے حصہ لیا۔ ان سب نمائندگان نے وقف جدید کے چندے کی آمد بڑھانے اور اس کے نہایت درجہ مفید اور نتیجہ خیز کام کو وسیع کرنے سے متعلق متعدد تجاویز پیش کیں۔ اس میں وقف جدید کے کام کی اہمیت لوگوں پر واضح کرنے۔ صدر انجمن اور تحریک جدید سے مالی امداد حاصل کرنے۔ انسپکٹران کی تعداد بڑھانے اصلاح و ارشاد کے دیہاتی مبلغین کو بطور معلمین وقفِ جدید میں منتقل کرنے۔ وقف زندگی کی تحریک کو زیادہ سے زیادہ عام کرنے معلمین کا حکمت و طبابت کے ساتھ ساتھ زراعت کا بھی ماہر ہونے اور پنجابی زبان میں لٹریچر شائع کرنے کی تجاویز شامل تھیں۔

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی تقریر!

بحث کے آخر میں انجمن وقف جدید کی طرف سے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد نے نمائندگان سے خطاب کرتے ہوئے اس امر سے اتفاق نہیں کیا کہ انجمن وقف جدید صدر انجمن احمدیہ یا جماعت کے کسی اور ادارہ سے مالی امداد حاصل کرے۔ آپ نے فرمایا انجمن وقف جدید صدر انجمن وغیرہ سے گرانٹ لینے کے لئے تیار نہیں ہے ایسا اقدام خود انجمن وقف جدید کے لئے نقصان دہ ہوگا کیونکہ اس سے قربانی کی روح میں کمی آجائے گی اور انجمن وقف جدید خود اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے قابل نہ ہو سکے گی اصل چیز یہ ہے کہ ہم اپنے تمام ذرائع کو کام میں لا کر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مقرر کردہ حد یعنی چھ لاکھ تک چندہ کو بڑھانے کی کوشش کریں۔ اعداد و شمار سے ظاہر ہے کہ صدر انجمن کے پورے چندہ دہندگان وقف جدید کے چندہ میں حصہ نہیں لے رہے ابھی تک نہ صرف بہت سے احباب بلکہ بہت سی جماعتیں ایسی ہیں جنہوں نے وقف جدید کے چندہ میں حصہ لینے کی طرف توجہ ہی نہیں کی ہے۔ پس ضرورت اس امر کی ہے کہ اس بات کی کوشش کی جائے کہ آمد پیدا کرنے والا ہر فرد جماعت وقف جدید کے مالی جہاد میں شریک ہو اور کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ رہے جو اس میں حصہ نہ لے رہا ہو۔

دوران تقریر میں آپ نے اس امر سے بھی اتفاق کیا کہ چندہ دہندگان کا ایک بڑا حصہ ایسا ہے جو اپنے معیار کو چھ روپے فی کس کی کم سے کم درجہ سے بہت زیادہ بڑھانے کی استطاعت رکھتا ہے۔ آپ نے فرمایا عہدیداروں کو چندہ دہندگان کی تعداد بڑھانے کے ساتھ ساتھ یہ کوشش بھی کرنی چاہیئے کہ احباب مالی استطاعت کے شایان شان اپنے چندہ کے معیار کو بڑھائیں اور صرف چھ روپے چندہ دینے پر ہی اکتفا نہ کریں۔ انسپکٹروں کی تعداد بڑھانے کے متعلق آپ نے فرمایا کہ فی الحال موجودہ وسائل کے پیش نظر ان کی تعداد کو بڑھانے کی گنجائش نہیں ہے البتہ آمد زیادہ ہونے پر بعد میں اس پر غور ہو سکتا ہے آپ نے وقف جدید میں لٹریچر کی علیحدہ مد ہونے پر بھی زور دیا نیز فرمایا کہ اشاعت لٹریچر کے ضمن میں سب کمیٹی کی تجویز کردہ بورڈ کا قیام بہت ضروری ہے

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی تقریر کے بعد جب محترم صاحب صدر نے وقف جدید کا بجٹ منظور کئے جانے کے متعلق مجموعی رائے طلب کی تو مجلس شوریٰ نے سب کمیٹی کی سفارشات کے مطابق ایک لاکھ ستر ہزار کی متوقع آمد اور اتنے ہی متوقع خرچ کے منظور کئے جانے کی متفقہ طور پر سفارش کی۔

(باقی)

مجالس خدام الاحمدیہ کے اعلانات

خدام الاحمدیہ کی گیارھویں مرکزی تربیتی کلاس

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ گیارھویں مرکزی تربیتی کلاس امسال انشاء اللہ العزیز ۳ اپریل بروز جمعۃ المبارک شروع ہوکر ۱۸ اپریل بروز ہفتہ تک ربوہ میں جاری رہے گی۔

اس کا نصاب حسب ذیل ہوگا۔

۱۔ قرآن کریم۔ دوسرا پارہ ترجمہ و مختصر تفسیر
قرآن کریم کا مقام اور دیگر الہامی کتب۔ قرآن کریم کی کیفیت نزول۔
تدوین و ترتیب۔ حفاظت قرآن۔ قرآن کریم اور زمانہ حال کی ضروریات

۲۔ حدیث شریف:۔ حدیث کا عمومی تعارف جمع و تدوین حدیث۔ حدیث کی افادیت۔
حدیث اور سنت کا مقام۔ "چالیس جواہر پارے"۔ "حدیث الاخلاق"۔ "شرح صحیح بخاری" از سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب۔ جزو چہارم (احادیث مختارہ)

۳۔ فقہ:۔ فقہ سے عمومی تعارف۔ ضروری فقہی مسائل۔

۴۔ کلام:۔ جماعت احمدیہ کے عقائد۔ وفات مسیح از روئے قرآن کریم۔ حدیث شریف اقوال ائمہ اور عقلی دلائل کی روشنی میں آیت خاتم النبیین کی تشریح اور اس بارہ میں احادیث۔ صداقت مسیح موعود علیہ السلام از روئے قرآن کریم حدیث شریف مصلح موعود کی پیشگوئی کا حقیقی مصداق مذہب کی ضرورت

۵۔ رد عیسائیت:۔ عمومی تعارف۔ رد تثلیث۔ رد کفارہ۔ وفات مسیح از روئے انجیل۔
انجیل کا الہامی مقام بائیبل میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں پیشگوئیاں
اسلام اور عیسائیت کی اخلاقی تعلیم کا مقابلہ۔ نجات۔ انسان کامل کون ہے۔
مسیح یا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم۔

۶۔ قواعد عربی:۔ خلاصۃ النحو اور کتاب الصرف کے معیار کے مطابق اہم قواعد کا تعارف

۷۔ موازنہ کمیونزم:۔ عمومی تعارف۔ کمیونزم کا اسلام کے اقتصادی نظام سے موازنہ

۸۔ طبی امداد:۔ ابتدائی طبی امور کا تعارف۔ فرسٹ ایڈ کے قواعد۔ وبائی امراض اور ان سے بچاؤ
خدام کی دلچسپی کے لئے ایک تفریحی پروگرام بھی ہوگا۔

جملہ قائدین کرام سے درخواست ہے کہ وہ اس میں زیادہ سے زیادہ خدام کو شامل کرنے کی ابھی سے تیاری شروع کردیں۔ ہر مجلس کی طرف سے کم از کم ایک نمائندہ ضرور شامل ہو۔ لیکن نمائندہ کے انتخاب میں اس بات کا ضرور خیال رکھا جائے کہ وہ خادم اس کلاس سے صحیح رنگ میں استفادہ کرنے کی اہلیت رکھتا ہو اور واپس جاکر اپنی مجلس میں بھی تعلیم و تربیت کا کام سرانجام دے سکے۔ کوشش کی جائے کہ جو خدام میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں وہ فراغت کے بعد اس کلاس میں ضرور شریک ہوں اور اپنے ہمراہ متعلقہ کتب۔ موسم کے مطابق بستر۔ اور نوٹس لینے کے لئے کاپیاں وغیرہ ضرور لائیں۔

نیز قائدین کرام سے یہ بھی درخواست ہے کہ وہ فوری طور پر مطلع فرمائیں۔ کہ ان کی مجلس کی طرف سے اس کلاس میں کتنے خدام شریک ہو رہے ہیں۔

(مہتمم تعلیم و ذہانت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

روزانہ تعلیمی کلاس

:۔ بہت سی مجالس یہ کامیاب تجربہ کر چکی ہیں کہ بچوں کی روزانہ تعلیمی و تربیتی کلاس مسجد یا حلقہ کے مرکز میں چلانا نہایت ہی مفید اور آسان ہے کیونکہ بچوں کو کسی کام کا شوق دلا دیا جائے۔ تو پھر وہ خود ہی اس کام کے پیچھے پڑ جاتے ہیں پس ضروری ہے کہ شہری مجالس اپنے حلقوں کے مراکز میں اور دیہاتی مجالس اپنی مساجد میں روزانہ بچوں کی کلاس جاری کریں۔ خواہ دس پندرہ منٹ کی ہی ہوا کرے اور اس میں کوئی ایک سبق آسان رنگ میں سمجھا کر کئی بار دہرا دیا جائے اور عملی رنگ میں بھی اسکو جاری کردیا جائے۔ اس بارہ میں جو مشکلات ہوں ان سے شعبہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کو اطلاع دی جائے۔ ہر ممکن مدد کی جائے گی۔ (انشاء اللہ تعالے)۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین مجالس کے لئے لمحہ فکریہ

:۔ خدا تعالے کے فضل و کرم سے پاکستان میں مجالس خدام الاحمدیہ کی تعداد اوسط حد سے بڑھ چکی ہے۔ مگر ابھی ۳۲ مجالس اطفال الاحمدیہ کی طرف سے باقاعدہ رپورٹ ماہ جنوری ۱۹۶۴ء ملی ہیں۔ براہ کرم جائزہ لیں کہ آیا آپ کے ہاں مجلس اطفال الاحمدیہ قائم ہے۔ اور اگر قائم ہے۔ تو کیا کام کر رہی ہے اور اگر کر رہی ہے تو پھر رپورٹ کیوں نہیں بھجواتی۔

نوٹ:۔ مجلس اطفال الاحمدیہ کے کام و نظام کے متعلق معلوماتی لٹریچر اور رپورٹ فارم۔ بجٹ فارم دفتر مرکزیہ سے ہر وقت مل سکتے ہیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

لجنات کی تربیتی کلاسز کا نصاب شائع ہوگیا

— حضرت صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ —

مختلف لجنات کی عہدہ داران نے اس امر کی خواہش کی تھی کہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ایک ایسی کتاب شائع کردے جو لجنات کی تربیتی کلاسز میں نصاب کے طور پر پڑھائی جائے اور جس میں اختصار کے ساتھ سادہ زبان میں عقائد پر بحث ہو تا ہماری بچیاں اور مستورات دلائل کے ساتھ اپنے مسائل کو سمجھ اور سمجھا سکیں۔ چنانچہ عہدہ داران لجنہ اماء اللہ کی اطلاع کے لئے یہ اعلان شائع کر رہی ہوں کہ کتاب شائع ہو گئی ہے۔ قیمت فی کتاب ایک روپیہ ہے تمام لجنات اس کتاب کی اشاعت میں حصہ لیں اور اپنے اپنے شہر۔ گاؤں یا قصبہ میں دس دس یا پندرہ پندرہ روزہ کلاسز تعطیلات میں لگائیں اور کتاب سبقاً سبقاً اس میں پڑھائیں۔ نیز تربیتی کلاسز کے علاوہ اجلاسوں میں بھی یہ کتاب تھوڑی تھوڑی کرکے پڑھائی جائے۔ انشاء اللہ اجتماع کے موقعہ پر اس کا امتحان لیا جائے گا۔

نوٹ:۔ اکٹھی ایک سو کتاب خریدنے والی لجنہ کو بیس فی صدی کمیشن دیا جائے گا۔

(مریم صدیقہ)

حضرت مولانا بقاپوری صاحب کی وفات پر تعزیتی قرار دادیں

۱۔ ہم سٹاف و طالبات جامعہ نصرت حضرت مولوی بقاپوری صاحب مرحوم و مغفور کی وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہوئی دعا گو ہیں کہ اللہ تعالے اپنے خاص فضل و کرم سے آپ کو اعلے علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے ——— آپ کو صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے ہونے کا شرف حاصل تھا۔ آپ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک ممتاز خادم اور صاحب رویا و کشوف بزرگ ہوئے۔ آپ کی مساعی جمیلہ سے سرگودھا اور بعض دیگر مقامات میں احمدی جماعتیں قائم ہوئیں۔ ہم العمل فرادٰی علمت آپ کی دعاؤں اور قیمتی مشوروں سے متمتع ہوتے تھے۔ اللہ تعالے اپنے فضل و کرم سے اس خلاء کو پر کرے اور افراد جماعت احمدیہ کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری لجنہ اماء اللہ جامعہ نصرت)

۲۔ جماعت احمدیہ کوئٹہ کا یہ غیر معمولی اجلاس سیدنا حضرت اقدس مسیح علیہ السلام کے صحابی اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ممتاز خادم حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری رضی اللہ عنہ کی وفات پر دلی حزن و ملال کا اظہار کرتا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت مولانا موصوف کو علم و فضل اور حقائق و معارف قرآنیہ اور زہد و تقوےٰ کے لحاظ سے سلسلہ میں ایک ممتاز حیثیت حاصل تھی۔ آپ نہایت سرگرمی سے فریضہ تبلیغ ادا کرتے تھے۔ آپ نے ۳۴ سال تک سلسلہ عالیہ احمدیہ کے باقاعدہ مبلغ کے طور پر شاندار اور نمایاں خدمات سرانجام دیں۔ آپ صاحب رویا و کشوف اور الہامات تھے بہت ہی عبادت گزار اور دعا گو بزرگ تھے۔ جماعت احمدیہ کوئٹہ حضرت مولانا صاحب کی رحلت کے صدمہ میں ہر مخلص احمدی کے ساتھ شریک غم ہے اور آپ کی بیگم صاحبہ۔ صاحبزادگان۔ صاحبزادیوں اور دیگر متعلقین کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالے کے حضور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالے حضرت مولانا کو جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں اپنے خاص مقام قرب سے نوازے نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ اور انہیں حضرت ممدوح کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین یارب العلمین۔

(امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ)

مالی قربانی اطفال کی زندگی کا ثبوت ہے

گزشتہ سال ۱۹۶۳ء میں ۲۶۹ اطفال الاحمدیہ کے بجٹ آئے تھے۔ جبکہ ۴۰۵ مقامات پر خدام الاحمدیہ قائم ہے۔ جن مقامات پر خدام الاحمدیہ تو قائم ہے۔ لیکن مجلس اطفال الاحمدیہ کی کوئی شاخ نہیں۔ وہاں کے قائدین سے درخواست ہے کہ وہ اس کی طرف خاص توجہ دیں اور فوراً اپنے ہاں مجالس اطفال الاحمدیہ قائم کریں۔

بجٹ بھیجنے والی مجالس میں سے بھی صرف سو کے قریب نے چندہ بھجوایا ہے۔ باقی نادہندگان مجالس کے ناظمین و مربیان اطفال سے پر زور اپیل ہے کہ وہ ہر ماہ بالالتزام اپنا چندہ مرکز میں بھجوا دیا کریں۔

جہاں یہ امر خوشکن ہے کہ بعض چھوٹی اور بڑی مجالس نے اپنے بجٹ سے بڑھ کر چندہ ادا کیا ہے وہاں یہ بات قابل افسوس بھی ہے کہ ان سے زیادہ مجالس نے بجٹ سے کم چندہ بھجوایا ہے۔ ان سے بھی ہماری یہی درخواست ہے کہ وہ بقایاجات کے ہمراہ ہر ماہ اپنا چندہ بجٹ کے مطابق بھجوایا کریں اور رپورٹ میں اس کا اندراج کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(نائب مہتمم مال اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

مانکی ۲۷ مارچ - صدر محمد ایوب خان نے کہا ہے کہ پاکستان اس وقت انتہائی مشکل دور سے گزر رہا ہے اور اسے سنگین خطرہ درپیش ہے ایسا خطرہ قیام پاکستان کے فوراً بعد درپیش تھا آپ نے کہا مجھے افسوس ہے کہ خود غرض سیاست دان ایسے وقت میں بھی اپنی ذاتی اغراض پوری کرنے کے لئے عوام کو گمراہ کرنے میں لگے ہوئے ہیں اور انھیں متحد نہیں ہونے دیتے۔

صدر ایوب کل سہ پہر مانکی شریف میں سابق پیر صاحب مانکی شریف جناب امین الحسنات کی چوتھی برسی پر ایک بڑے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے آپ نے عوام پر زور دیا کہ وہ انتشار پسند عناصر سے خبردار رہیں اور ان کے بہکانے میں نہ آئیں۔ کیونکہ وہ پاکستان کو مستحکم اور خوشحال نہیں دیکھنا چاہتے آپ نے عوام پر زور دیا کہ وہ متحد ہو جائیں اور ایسے افراد کے عزائم کو خاک میں ملا کر رکھ دیں۔

کراچی ۲۷- عراق کے صدر فیلڈ مارشل عبد السلام عارف نے اس توقع کا اظہار کیا کہ تنازعہ کشمیر افریشیائی استحکام کے جذبہ اقوام متحدہ کے منشور میں دیئے گئے اصولوں اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق بہت جلد حل ہو جائے گا ایوب عارف بات چیت کے بارہ میں کل شب کراچی اور بغداد سے بیک وقت جو مشترکہ اعلان جاری کیا گیا ہے کہ صدر ایوب نے صدر عارف کو کشمیر کی موجودہ صورت حال سے آگاہ کیا اور موخر الذکر نے اس سلسلہ میں گہری مفاہمت کا اظہار کرتے ہوئے مذکورہ توقع ظاہر کی۔ اس مشترکہ اعلان پر صدر عارف اور صدر ایوب نے ۲۶ مارچ کو راولپنڈی میں دستخط کئے تھے دوسری افریشیائی کانفرنس بلانے کی تجویز کا خیر مقدم کرتے ہوئے دونوں زعماء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ اس کانفرنس سے ایشیا و افریقہ کی حکومتوں اور عوام کے استحکام کو تقویت ملے گی نیز اس سے بین الاقوامی ہم آہنگی اور امن کو بھی فروغ ملے گا۔

دونوں زعماء نے فلسطین کے عوام کے مبنی بر انصاف موقف کی زوردار تائید کی انھوں نے دریائے اردن کے پانی پر عرب عوام کے حقوق کی نگہداشت سے متعلق حالیہ عرب سربراہی کانفرنس میں منظور کی گئی قراردادوں کا خیر مقدم کیا۔ صدر پاکستان نے اس کانفرنس میں شریک ہونے والے عرب ممالک کی یکجہتی اور ان کے جذبہ اتحاد پر اظہار تشکر کیا مشترکہ اعلان میں کہا گیا ہے کہ صدر ایوب اور صدر عارف نے ایشیا اور افریقہ کے نوآزاد ممالک کا پرجوش خیر مقدم کرتے ہوئے اس امر پر اتفاق کیا کہ وہ سامراجیت اور نسلی تعصب کی مخالفت کرتے رہیں گے خواہ وہ کسی جگہ اور کسی صورت میں موجود ہو۔

جیسور ۲۷ مارچ - کلکتہ اور مغربی بنگال سے بھارتی مسلمانوں کے انخلاء کا سلسلہ جاری ہے بھارتی مسلمانوں پر وحشیانہ مظالم توڑے جا رہے ہیں۔ گزشتہ روز جیسور کے ڈسٹرکٹ ریلیف کیمپ میں جو پناہ گزین پہنچے انھوں نے بھارتی مظالم کی کئی ایک لرزہ خیز داستانیں سنائیں۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

الفضل کے بعض خریداران احباب نے یہ ہدایت دی ہوئی ہے کہ ان کی خدمت میں وی پی نہ بھجوایا جائے بلکہ خط کے ذریعہ چندہ ختم ہونے کی اطلاع دی جائے اکثر ایسے احباب نہ تو خط کا جواب دیتے ہیں اور نہ ہی چندہ بھجواتے ہیں اس لئے آئندہ دفتر ہذا کی طرف سے ان کی خدمت میں ایک خط لکھا جائے گا اور ایک ہفتہ انتظار کرنے کے بعد وی پی بھجوا دیا جایا کرے گا۔ امید ہے کہ احباب کرام اس بارہ میں دفتر ہذا سے تعاون فرما کر شکریہ کا موقع دیں گے۔

(مینیجر الفضل)

رورکیلا میں ایک ہزار مسلمان شہید کئے گئے

فسادات کے پیچھے ایک منظم تحریک کام کر رہی ہے۔ حکومت اڑیسہ کے ترجمان کا اعلان

نئی دہلی ۔ ۲۸ مارچ ۔ بھارت میں مسلم کش فسادات کا جو نیا سلسلہ گزشتہ بارہ روز سے شروع ہے اس میں ہزاروں مسلمانوں کو شہید کیا جا رہا ہے۔ غیر جانبدار مغربی مبصرین نے بتایا ہے کہ صرف صوبہ اڑیسہ کے شہر رورکیلا میں ایک ہزار مسلمانوں کو متعصب ہندو غنڈوں نے ہلاک کیا ہے۔ ادھر اڑیسہ کے دارالحکومت میں سرکاری ترجمان نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کو پورا یقین ہو گیا ہے کہ اڑیسہ کے مختلف حصوں میں فرقہ وارانہ فسادات کے پس پردہ ایک منظم تحریک کام کر رہی ہے بنا بریں حکومت نے فوجی دستوں کو تیار رہنے کا حکم دے دیا ہے۔

غیر جانبدار مغربی مبصرین نے چشم دید حالات اور واقعات بتاتے ہوئے کہا ہے کہ رورکیلا میں جو اڑیسہ میں فولاد سازی کا مرکز ہے فرقہ وارانہ فسادات اس وقت شروع ہوئے جب ریلوے سٹیشن پر ایک گاڑی جس میں "ہندو پناہ گزین" سوار تھے۔ کافی دیر تک کھڑی رہی اس کے بعد اچانک ٹرین میں سوار یہ افراد ایک منظم اور سوچی سمجھی سکیم کے تحت مقامی ہندو غنڈوں سے مل گئے اور انہوں نے اس علاقہ پر حملہ کر دیا جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ چنانچہ بے شمار مسلمانوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ بعد ازاں جب صورت حال بہت خراب ہو گئی تو غیر ملکی باشندوں کی حفاظت کے پیش نظر فوج بلا لی گئی گزشتہ آٹھ روز کے دوران پولیس پانچ سو افراد کو گرفتار کر چکی ہے۔

رورکیلا میں کل دوپہر فوج نے ایک بلوائی کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ شہر میں ایک دستی بم پھینکنے کے الزام میں تین افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ فوج اور پولیس ناجائز اسلحہ برآمد کرنے کے لئے چھاپے مار رہی ہے۔ مغربی اڑیسہ کے ضلع شمبل پور میں گروپش ریلوے سٹیشن کے قریب کل ایک مسلمان کو ہلاک کر دیا گیا۔ جھر سوگڑا میں کل شام سے چوبیس گھنٹے کا کرفیو لگا دیا گیا ہے کیونکہ وہاں صورتحال خراب ہوتی جا رہی ہے۔

پٹنہ کی ایک اطلاع کے مطابق صوبہ بہار کے صوبہ سنگھ بھوم میں پولیس نے ایک مشتعل ہجوم پر گولی چلا دی پولیس فائرنگ سے کئی آدمی ہلاک ہو گئے۔ کل رات گئے یہاں موصولہ اطلاعات میں بتایا گیا کہ مشتعل قبائلیوں کا ایک ہجوم استنا پر نامی گاؤں کو آگ لگانے جا رہا تھا جسے پولیس نے روک لیا اور فائرنگ کر کے اسے منتشر کر دیا۔ فائرنگ میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد معلوم نہیں ہو سکی۔ کیونکہ بلوائی مرنے والوں کی لاشیں بھی اپنے ساتھ لے گئے ہیں۔ رائٹر نے یہ نہیں بتایا کہ جس گاؤں کو آگ لگانے کے لئے ہجوم جا رہا تھا وہ مسلمانوں کا تھا یا کسی اور فرقے کا۔

پنڈت نہرو کے نام فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کا مکتوب

کراچی ۲۸ مارچ ۔ صدر محمد ایوب خاں نے بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو سے کہا ہے کہ میں نے دونوں ملکوں میں فرقہ وارانہ امن قائم کرنے اور برقرار رکھنے کے سلسلہ میں اس سال جنوری میں وزارتی سطح کے مذاکرات کی جو تجویز پیش کی تھی اگر اسے مان لیا جاتا تو بھارت میں نئے بلوے نہ ہوتے۔

صدر ایوب نے یہ بات پنڈت نہرو کے ایک خط کے جواب میں کہی ہے جو انہیں ۲۴ مارچ کو ملا تھا۔ آپ نے خط میں لکھا ہے کہ مجھے اس امر پر خوشی ہے کہ حکومت بھارت نے میری ۲۲ جنوری ۶۴ء کو پیش کردہ تجویز مان لی ہے جس میں میں نے کہا تھا کہ دونوں ملکوں کے وزرا باہم ملاقات کر کے ان اقدامات پر تبادلہ خیالات کریں جن سے حالیہ فرقہ وارانہ فسادات میں اپنا گھر بار چھوڑ کر جانے والے پناہ گزین اور آسام و تری پورہ سے نکالے ہوئے افراد کو واپس اپنے گھروں کو جانے کی ضمانت مل سکے۔

• نئی دہلی ۲۷ مارچ بھارتی وزیر اعظم نے کل اپنے ملک کے سیاسی و سماجی لیڈروں اخبارات اور عوام سے اپیل کی کہ وہ ملک میں فرقہ وارانہ امن کے قیام میں امداد دیں۔

مکرم محمد اسمٰعیل صاحب وسیم کا عزم سیرالیون اور درخواست دعا

(مکرم چوہدری عبد الرحمٰن صاحب سیکنڈ ماسٹر ٹی۔ آئی ہائی سکول ۔ ربوہ)

مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے فرزند اکبر مکرم میاں محمد اسمٰعیل صاحب وسیم ایم۔ اے سیرالیون جانے کے لئے مورخہ ۳۰ مارچ ۶۴ء بروز سوموار صبح چناب ایکسپریس سے کراچی روانہ ہو رہے ہیں آپ وہاں احمدیہ سیکنڈری سکول میں بطور ٹیچر خدمات سرانجام دیں گے۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ان کا حامی و ناصر ہو۔ وہ بخیر و عافیت منزل مقصود پر پہنچیں۔ اپنے مقصد میں کامیاب ہوں اور کامیابی و کامرانی کے ساتھ بخیر و عافیت اپنے وطن واپس تشریف لائیں۔ آمین۔

مکرم ڈاکٹر قاضی محمد سعید صاحب آف جے پور وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ ڈاکٹر قاضی محمد سعید صاحب ابن ڈاکٹر قاضی محبوب عالم صاحب آف جے پور۔ مورخہ ۲۵ مارچ ۱۹۶۴ء کو جے پور (بھارت) میں بعمر ۶۲ سال وفات پا گئے ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

ڈاکٹر قاضی محمد سعید صاحب پیدائشی احمدی تھے اور قاضی فیملی سے تعلق رکھتے تھے آپ کے والد محترم ڈاکٹر قاضی محبوب عالم صاحب محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے (کینٹب) کے بڑے بھائی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم اور مخلص صحابی حضرت ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ آف امرتسر کے صاحبزادے تھے

مورخہ ۲۷ مارچ ۶۴ء کو نماز جمعہ کے بعد مسجد مبارک ربوہ میں محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے ڈاکٹر قاضی محمد سعید صاحب کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ آپ نے سات لڑکیاں اور چار لڑکے اپنی یادگار چھوڑے ہیں ——— احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام قرب سے نوازے ۔ نیز مرحوم کی اولاد اور تمام دیگر متعلقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا ہر طرح حافظ و ناصر اور معین و مددگار ہو۔ آمین اللھم آمین۔

عزم حج بیت اللہ شریف

میری ہمشیرہ مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ میرے بھانجہ عزیز شیخ عبد الوحید صاحب پراچہ کے ہمراہ بعزم حج بیت اللہ شریف کراچی روانہ ہوئی ہیں ان کا طیارہ انشاء اللہ آئندہ جمعرات ۲ اپریل کو کراچی سے پرواز کرے گا۔ مکہ معظمہ میں وہ اپنے معلم صالح عبد الصمد صاحب ساعاتی محلہ شامیاں کے ذریعہ قیام کریں گے اگر کوئی اور دوست مع فیملی حج کی غرض سے مکہ معظمہ جا رہے ہوں تو از راہ کرم ان سے رابطہ قائم کر کے ممنون فرمائیں احباب سے عازمین حج کی بخیریت واپسی کے لئے دعا کی درخواست ہے

(خاکسار محمد اقبال پراچہ سرگودہا بھیرہ بس سروس)

کشمیر کے بارے میں معقول بنیاد پر ثالثی کی تجویز قبول کی جا سکتی ہے

لندن میں وزیر خارجہ بھٹو کا بی بی سی کو انٹرویو

لندن ۲۷ مارچ ۔ وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے کہا ہے کہ تنازعہ کشمیر کا خواہ کوئی حل تلاش کیا جائے لیکن وہ کشمیریوں کی خواہش اور مرضی کے خلاف نہیں ہونا چاہیئے وہ نیویارک سے پاکستان آتے ہوئے لندن میں بی بی سی کو انٹرویو دے رہے تھے۔

وزیر خارجہ نے کہا کہ سلامتی کونسل میں تنازعہ کشمیر پر بحث کے دوران جو رویہ برطانیہ نے اختیار کیا وہ تعریف کے قابل ہے اور ہمارے لئے یہ بات باعث اطمینان ہے کہ برطانیہ تنازعہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کرانے کے موقف پر قائم ہے۔

مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے ثالثی کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ دولت مشترکہ یا دوست ممالک کی جانب سے اگر ثالثی یا مصالحت کی کوئی تجویز معقول بنیادوں پر پیش کی گئی تو اس بات کا امکان ہے کہ پاکستان اسے منظور کر لے بشرطیکہ مجوزہ حل کشمیریوں کی مرضی کے مطابق ہو۔

کی اور انہیں تحائف بھی پیش کئے۔

صدر ایوب نے کل فرانسیسی پارلیمانی وفد کے ارکان سے بھی ملاقات کی اور دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی تعلقات کو فروغ دینے سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا۔

• کراچی ۲۷ مارچ ۔ صدر ایوب نے عراق کے دورہ کے لئے صدر عارف کی دعوت قبول کر لی ہے ۔ ابھی دورہ کی کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی۔

صدر ایوب کو سوکارنو کا خط

راولپنڈی ۲۸ مارچ انڈونیشیا کے نائب وزیر تعلیم ڈاکٹر سپاردو نے کل یہاں صدر ایوب صدر سوکارنو کا ایک ذاتی مراسلہ دیا ڈاکٹر سپاردو نے ایوان صدر میں فیلڈ مارشل محمد ایوب خان سے ملاقات